نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

لودیانہ ۲۰- نومبر ۱۸۸۳ء

سرحدی

ڈکیتی کی حاصل کرنے کے لئے گوشہ نشینی اختیار کی ہے
تصویر کے ایک حصہ میں راجہ سدھارتھ کی صورت کھودی ہوئی ہے وہ بادشاہت کے کام سے تھک کر سو گیا ہے اور اُسکے گرد گانے بجانے والے لوگ راگ گا رہے اور بجا رہے ہیں۔ دوسرے حصہ میں اس تصویر کے رانی جودھا پلنگ پر لیٹی رہی ہے راجہ اسکی اور نیز اُن سبھوں کو کہ وہ پیار کرتا تھا چھوڑ کر فقیری اختیار کرنے کے لئے تیار ہو ہے اور گانے بجانے والے سو رہے ہیں اور یہ تمام [illegible] کی حالت سے بے خبر ہیں۔ دروازہ کے باہر پہرہ والی عورتیں پہرہ دے رہی ہیں۔ عجائب گاہ کی ایک جگہ میں ایک ستون پتھر کا رکھا ہوا ہے جس کا ستون بہت ٹوٹا ہوا ہے لیکن بڑی خبرداری کے ساتھ جوڑ ٹوٹے ہوئے حصے ملا کر رکھے ہوئے ہیں کہ ثابت معلوم ہوتے ہیں اس ستون کے کرسی پر چھوٹے چھوٹے بودھ کی شکلیں کھینچی ہوئی ہیں ان پرانی صورتوں میں کوئی رنگدار شکل نہیں ہے جیسا کہ ہندوستان کی پرانی مسجدوں میں جگہ جگہ رنگ لگے ہوئے دیکھے جاتے ہیں ٭

ایک اور صورت تھی جو خاص آدمی کے برابر ہے اسکے سر ایک تاج ہے اس قسم کا جیسے کہ پرانی راجاؤں کا ہوتا لیکن یہ پر یہ معلوم نہیں کہ یہ کس راجہ یا حاکم کی صورت ہے [illegible] جو مشہور دیوی دیوتاؤں کے بیچ تھی اور جسکی ہندو مذہب کی تمام پرانی تواریخ میں تعریف ہے اسکی تصویر ایک پتھر پر موجود ہے اسکے سر پر ٹوپی رکھی ہوئی ہے اور ایک ہاتھ اسکا ٹوٹا ہوا ہے ٭

اور ایک عورت کی تصویر ہے جسکے داہنے ہاتھ میں ایک نیزہ ہے بائیں ہاتھ اسکا ران پر رکھا ہوا ہے اور وہ تمام صورت پھولوں کی تسبیح اور مالاؤں سے گھیری ہوئی ہے میرے دوست عرض کہنے لگا کہ یہ بودھ کی ماں یا رانی کی تصویر ہے۔ یہ تصویر درخت سال کے نیچے کھڑی ہے اسکی شکل نہایت ملائم اور نازک ہے عنوان سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ شخص یورپ کے رہنے والا ہے [illegible] صورتیں لائی گئیں اُن میں ایک نہایت عجیب اور بیش قیمت صورت ہے یہ گھر کی شکل پتھر پر کھودی ہوئی ہے اور یہ مکان دو منزلہ ہے اور اسکے اندر سے آگ کے شعلے نکل رہے ہیں جسکے گرد چار پانچ آدمی داڑھی والے [illegible] کر رہے ہیں اس آگ کی دوسری طرف چار آدمی داڑھی مونڈے ہوئے آگ پر پانی ڈال رہے ہیں اس مکان کی نیچے کی منزل میں بھی ایک داڑھی والا آدمی پانی ڈال رہا ہے اور سیڑھی پر بھی ایک آدمی کھڑا ہو کر پانی ڈال رہا ہے۔ میں نے جب اپنے اس دوست سے اس تصویر کا حال پوچھا تو اُسنے جواب دیا کہ یہ شکل اس حالت کی ہے جو [illegible] فتح کو ظاہر کرتی ہے جو کہ بودھ نے آتش پرستوں پر حاصل کی تھی۔ ریش تراشیدہ آدمی بودھ کے شاگرد ہیں اور داڑھی والے مرد آتش پرستوں سے مراد ہے۔ ناظرین اخبار کو معلوم ہوگا کہ ہندوستان کے پہلے لوگ آتش پرست تھے جیسے کہ ہم کشف جاپانی کی صورت سے ظاہر کر چکے ہیں [illegible] ہیں ہم معلوم کر سکتے ہیں ٭

ہندوستان کے پرانے لوگ آریا کہلاتے تھے اجداد میں ایران کے باشندے تھے آگ کی پرستش کرتے تھے جو اسی نسل سے نکلے جاتے ہیں کہ جس سے پارسی لوگ اور صرف عناصر کی پرستش کرتے تھے اور اُن عنصروں کو خدا کا نمونہ جانتے تھے۔ خدا کے لئے مندر یا صورت بنانا نامناسب خیال کرتے تھے۔ لیکن جب گوتم [illegible] پیدا ہوا اُسنے انکو بت پرستی سکھلائی تب وہ خدا کی عبادت کے لئے مندر اور صورتیں بنانے لگے جو کہ جابجا ہندوستان میں موجود ہیں۔ اب میں نے یہ تھوڑا سا بیان پرانی صورتوں اور تصویروں کا اسی واسطے کیا ہے تاکہ میرے ہندوستانی دوستوں کے دلوں میں انکے دیکھنے کا شوق پیدا ہو جاوے چونکہ ہمارے وطن کے لوگ صورت اور تصویر کی طرف توجہ کم کرتے ہیں اور بناوٹی خوبصورتی کو غور سے نہیں دیکھتے تصویر کھودنے یا کھینچنے کا علم اس ملک میں اشراف لوگوں کی تعلیم کا حصہ گنا نہیں جاتا اور بچپن میں اسکا شوق نہیں دلایا جاتا ہے یہ امر افسوس کے قابل ہے اور اسی سبب سے ہمارے اس وطن کی تصویریں ناقص ہوتی ہیں۔ اور یورپ کے وطن کے ساتھ مقابلہ نہیں کر سکتیں اگر ہندوستان کے نوجوان آدمی ان پرانی عادتوں کو چھوڑ کر تصویر کھینچنے کا شوق کریں کیا اچھا ہو۔ لاہور کے عجائب گاہ کی صورتوں کا دیکھنا نہایت فائدہ مند ہے ایک تو دل بہلتا ہے اور دوسری ہندوستان کی پرانی تواریخی حالت سے واقفیت حاصل ہوتی ہے ٭

سرحدی خبریں

ناظرین اخبار کو رسالہ ٹائمز وغیرہ [illegible] کی تحریر سے [illegible] کہ امیر صاحب نے کئی ایک سرداروں کو اُنکے عہدوں سے موقوف کر دیا ہے اور اب اُنکا حساب [illegible] رہے ہیں معلوم ہوتا ہے کہ ان سرداروں نے متفق ہو کر مستوفی پر تغلب زر کا الزام لگایا تھا جو بعد تحقیقات کے جھوٹھا ثابت ہوا اور مستوفی نے سرداروں پر جھوٹی نالش کرنے سے اپنا انتقام لیا۔ سنتے ہیں کہ نائب علم خاں نے [illegible] گھوڑے اور [illegible] محمد الشنیبہ وغیرہ اور ایک لاکھ [illegible] امیر صاحب کابل کی خدمت میں بھیجے ہیں امیر صاحب نے بہت خوش ہو کر ایک قیمتی خلعت نائب علم خاں کو عنایت فرمایا ٭

نواب گورنر جنرل بہادر - ۱۱ ماہ نومبر کو [illegible] شملہ سے روانہ ہو کر قریب ۱۰ دسمبر [illegible] کلکتہ ہونگے ٭

[illegible] جو مقام جموں ہونیوالا ہے جسکا ذکر ہفتہ گذشتہ کے پرچہ میں ہو چکا ہے ملتوی ہو گیا ہے [illegible] تک رہیگا ٭

ریاست رامپور سے مقتول وزیر اعظم کے قاتل کو سزا [illegible]
تلوار سے کاٹا گیا وزیر کی ہمشیرہ نے ہمراہ دیگر عورات کے
پردہ کے پیچھے اس مقدمہ کی گواہی دی ✦

صوبجات متحدہ سرکار میں [illegible] سے جنوری [illegible]
تک ریل کی سڑک ۲۰۰۰ ہزار میل ہے ... ۱۱ ہزار میل کی
مسافت تک تیار ہو گئی ہے گذشتہ سات سالوں میں فی سال
...۵ میل کی اوسط ترقی ہوئی ✦

بڑودہ نواب گورنر جنرل بہادر نے افسران ذیل کو [illegible]
تحقیقات بعض معاملات کے جو بین سرکار انگریزی و ریاست
گائکواڑ کے تصفیہ طلب پڑے ہیں کمیشن مقرر فرمایا ہے۔ مسٹر [illegible] صاحب
آنریبل جسٹس گرانٹ صاحب۔ نواب [illegible] الدولہ [illegible]
علی خان بہادر۔ اور کرنیل [illegible] صاحب بہادر ✦

شادی اطفال صغر سن - کمال خوشی کی بات ہے کہ
احمد آباد میں در باب ممانعت شادی اطفال صغر سن کے ایک
سوسائٹی قائم ہوئی ہے اور بہت اچھا ہو اگر اس کمیٹی کے
ممبر [illegible] والد ہوں اور اپنے اطفال کی ہنگام
طفولیت میں شادی کرنے سے [illegible] پیش کریں
[illegible] کہ اپنے بچوں کی شادی کو کسی طرح سے گوارا نہ رکھیں
یہاں تک کہ ایسے موقعوں میں شامل بھی نہ ہوں اگر ایسی
سوسائٹی سے کچھ فائدہ منظور ہو تو چاہئے کہ تمام ممبر [illegible]
کی پابندی رکھیں اور جب تک کہ اطفال صغر سن کی [illegible]
[illegible] جانے تب ان [illegible] سے متعلق [illegible]
کچھ انسداد ہوگا ✦

چیچی سان - صاحب [illegible] آف انڈیا بتحریر فرماتے
ہیں کہ گورنمنٹ [illegible] کا گمان تھا کہ [illegible]
مقصود تک نہیں پہنچے مگر چند ہفتے گذرے کہ [illegible]
[illegible] میں یہ بات بخوبی ثابت ہو گئی ہے [illegible]
[illegible] سے کئی ایسی چٹھیاں [illegible]
ہو کر ہنگام تحقیقات چیچی سان [illegible] ہیں ✦

معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے مکتوب الیہ کی تلاش کر کے [illegible]
[illegible] کے ملازموں کو ضائع کر دیا [illegible]
چٹھیاں ڈاکخانہ میں واپس نہیں آتی تھی اس سے [illegible]
کہ ہندوستانی اخبارات کی رائے بالکل درست تھی کہ [illegible]
چٹھیاں صرف اس حالت میں محفوظ ہوتی ہیں جبکہ مکتوب الیہ
کوئی صاحب یورپین یا نامی گرامی ہندوستانی ہو ✦

ایجاد - اخبارات امریکہ سے منکشف ہوتا ہے کہ جو ہنگ کے
[illegible] ایک عجیب کل ایجاد کی گئی ہے جس سے یہ [illegible]
بڑی تقویت ہوتی ہے اور کل کی پشت میں [illegible] رکھنے کی جگہ کے
پیچھے ایک شیشہ لگا ہوا ہے [illegible] کی تلاش میں
[illegible] نظر پڑے تو بلا کسی [illegible] کو شیشہ میں
دیکھ کر سمجھ لے کہ [illegible] فوراً [illegible]
[illegible] ✦

کشمیر - [illegible]
[illegible] صاحبان متوطنان کشمیر بھی [illegible]
[illegible] ایک صاحب لوگ پہاڑوں کی
[illegible] میں شکار میں مصروف ہیں۔ [illegible] کشمیر کا [illegible]
[illegible] ہو گیا ہے [illegible] صاحب بہادر بھی عنقریب [illegible]
رونق افزائے شہر جموں ہونگے۔ متصل [illegible]
[illegible] ایک آدمی کی لاش کا [illegible] عجیب طور پر [illegible]
[illegible] ہوا ہے متصل [illegible] ✦

سیالکوٹ - تحصیل [illegible] ایک کانسٹبل [illegible]
[illegible] سیالکوٹ کے [illegible] صاحب قریب [illegible]
[illegible] کانسٹبل سے بھاگ گئی [illegible]
[illegible] کانسٹبل نے [illegible] کہیں پتہ نہ ملا
[illegible] کی تلاش ہو رہی ہے اور کانسٹبل [illegible]
[illegible] صاحب پولیس سیالکوٹ [illegible]
[illegible] ہیں ✦

الہ آباد - [illegible]
[illegible]
شخص [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ارادہ کر رہا ہے ✦

لودیانہ - ہفتہ گذشتہ میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیدائش	اموات
۱۹۲	۱۰۳

خلاصہ اخبارات تار برقی از ۲۵ تا ۳۰ اکتوبر

انگلستان - در باب جنگ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ✦

امریکہ - [illegible]

بقیہ نظر ثانی کتاب صیانت الانسان

دعوی تحریف توریت کے جواب میں

اب ناظرین کی خدمت میں یہ التماس ہے کہ ہم جناب حافظ صاحب کے اُن سب اعتراضوں کا جو اُنہوں نے انجیل کے مرتب ہونے کے بارہ میں کئے ہیں جواب دے چکے ہیں اور لوگوں پر ظاہر کر کے وہ اپنی عادت کے موجب بیجا کہہ گئے کہ وہ معقول نہیں ہیں کیونکہ یہ دستور ہے کہ جب کوئی لاجواب ہو جاتا ہے تو ایسی ایسی ہی باتیں بناتا ہے تاکہ اُسکی کھیل بنی رہے اور دیکھئے کہ معترض صاحب کا اِس تحریر سے کہ عیسائی تحریف کے خود مقر ہیں سوا پیشین بندی کے اور کچھ مدعا نہیں ہے چنانچہ ایسے ایسے معترض کے دو ایک قول ہر مقام پر مناسب جانکر نقل کئے جاتے ہیں تاکہ ناظرین بھی آگاہ ہو جاویں کہ پیش بندی تھا۔ معترض صاحب کا ہر صفحہ ۲۰۰ قول معترض

ہمارے اہل اسلام تحریف کے قائل ایسی پیش کی ہے کہ جو

اقرار کے کسی ہے جواب نہو۔ صفحہ ۲۰۰ قول مصنف انجیل مقدس

دربارہ تحریف کتب الہامیہ کیجئے جو کہ آپ اُنکے جواب دینے

سے در ماندہ حیرانگی میں غوطے لگا رہے ہیں اور غریق

کی طرح ادھر اُدھر ہاتھ پاؤں مارتے ہیں تاکہ کنارہ پہنچیں

مگر چونکہ آپکے پیشوا آخر میں تحریف کے مقر ہو چکے ہیں اب

آپکو بھی اِس دریائے ناپیدا کنار سے باہر آنا مشکل ہے

صفحہ ۲۰۰۔ قول معترض یہاں ایک حکایت مشہور یاد

آتی ہے کہ ایک جولاہے کے تاریک مکان پر ایسا تیر لگا کہ

گل پڑا اور صرف خون نکلتا پایا اور وہ تیر کھینچنا اور کہتا

جاتا تھا کہ خدا کرے جو خواب ہی ہو۔ دیکھئے یہ حال ہو آپ کا بھی

یہی حال ہے کیونکہ مولف اعجاز عیسوی نے صفحہ ۲۰۰ میں

وقت ثبوت تحریف اور عبارات تحریف شدہ کی بابت اُنکے

حوالوں کے تیر چلائے ہیں کہ پادری صاحبان مولا نا ساتھ کے

[illegible] کرنا [illegible] اور [illegible] کے علاوہ [illegible]

چھپے کو رسے کر ہارون صاحب کے قول شدہ کی تحریف پیدا کا ثابت کر چکے ہیں۔ صاحب دستخط کے فرقہ کلام سے جو ظاہر ہوا اور دروغ ہو گیا کسی کا مطلب نہیں نکلا عیسائی تو توریت کتب مقدسہ کے مقر نہیں مگر معترض کی زبان کا چاشنی آپ بیدا کیا علاج ہو راجب تو یہ تھا کہ معترض صاحب اُن شخصوں کے جو تحریف کے مقر ہیں نام لیتے اور کوئی دلیل بھی پیش کرتے اور ہارون صاحب پر جو بیجا الزام لگاتے ہیں کہ وہ تحریف کا مقر ہر تعصب سے خالی نہیں کیونکہ ہم ناظرین پر ثابت کر چکے ہیں کہ یہ صاحب تحریف کا مقر نہیں اور وہ بیدا روں کی تصدیق تحریف کا ذکر ہو چکا ہے امید ہے کہ آپ نے اسکو دیکھکر جو بھر اور سچ میں تمیز کی ہوگی ٭

خط

جناب [illegible] صاحب زید [illegible] دام لطفہ و علیکم

صاحب مہتمم اخبار نور افشاں سلامت ٭

بعد نیاز آنکہ میں اِس دعوی بے دلیل سے جو میرے بھائی [illegible] کیا کرتے ہیں نہایت حیران ہوں۔ اور وہ دعوی یہ ہے کہ توریت و انجیل وغیرہ کتب مقدسہ تحریف و تبدیل و منسوخ ہو گئیں سلئے انکا اعتبار نہیں۔ لیکن صرف ان حضرات کا دعوی ہی دعوی ہے اور وہ بھی شک کیونکہ کوئی سند لغو دعوی کی آجتک پیش نہیں کی۔ چنانچہ انہیں دنوں میں کہ عرصہ دو تین روز کا ہو ایک مولوی صاحب نے مجھے ہمارے میں قیل و قال کی اور دو تین روز تک متواتر یہ تذکرہ رہا لیکن سوا اِسکے جو ہو آنے اور کچھ نہ بتایا کہ ہمارے قرآن شریف میں لکھا ہوا ہے کہ توریت وغیرہ کتب مقدسہ کو اہل کتاب تحریف و تبدیل کیا کرتے تھے چنانچہ سورہ انعام میں وارد ہے قل من انزل الکتاب الذی جاء به موسى نورا وهدى للناس تجعلونه قراطیس تبدونها وتخفون کثیرا یعنے تو کہہ اے محمد کہ کسنے نازل کی وہ کتاب جو موسی لا یا نور اور ہدایت لوگوں کے واسطے کرتے ہو اُسکے

جو ہدایت سے گم ہوں جو تا کا رستہ ہوا اور دکھانے ہوا وہ بہت کچھ چھپا ہوا اور بھی کئی آیتیں اسی مضمون کی مولوی صاحب نے پڑھیں معلوم ہوتا ہے کہ اہل کتاب نے اپنی کتابوں میں تحریف اور تبدیل کی ہے لہذا یہ کتب مروجہ قابل اعتبار کے نہیں ہیں۔ فالجواب کہتا ہوں میں کہ اگرچہ بہت سے علما مسیحی اِس دعوی کا جواب لکھ چکے ہیں مگر مولوی صاحب کی تسلی کے لئے میں بھی تھوڑا سا ذکر کرتا ہوں آپ براہ مہربانی اپنے اخبار میں خط ہذا کو حرف بحرف جگہ دیکر مجھکو ممنون فرماویں زیادہ والتسلیم ٭

مولوی صاحب کو واضح رہے کہ یہ تحریف و تبدیل جسکا ذکر قرآن میں ہوا ہے اِس طرح پر واقع نہیں ہوئی ہے جیسا کہ آپ خیال کرتے ہیں بلکہ اس تحریف اور تبدیل کے معنے اور ہی ہیں یعنے تحریف الفاظ جسکو تحریف لسانی بھی کہتے ہیں چنانچہ سورہ نسا میں اسکا صاف صاف ذکر ہے یعنے لکھا ہے من الذین هادوا یحرفون الکلم عن مواضعه ویقولون سمعنا وعصینا واسمع غیر مسمع وراعنا لیا بالسنتهم وطعنا فی الدین ولو انهم قالوا سمعنا واطعنا واسمع وانظرنا لکان خیرا لهم واقوم یعنے جو یہودی ہیں بعض پھیرتے ہیں لفظ کو اُسکی جگہ سے اور کہتے ہیں سمعنا وعصینا یعنے سنا اور نہ مانا اور [illegible] کہ اسمع غیر مسمع یعنے سن اور سنا نہ جاوے اور راعنا اور ہمکو دیکھ مروڑ کر اپنی زبان کو اور ملامت دیکر دین کو اور اگر وہ کہتے سمعنا واطعنا یعنے ہم نے سنا اور مانا اور انظرنا یعنے ہمپر نظر کر تو بہتر ہوتا اُنکے واسطے۔ اب دیکھئے کہ اِس آیت میں صاف ذکر ہے کہ یہودی لوگ تحریف لسانی کرتے ہیں یعنے زبان مروڑ کر بولتے ہیں نہ یہ کہ کتاب کو الٹ پلٹ کرتے ہیں اور اسی طرح سورہ مائدہ میں لکھا ہے یحرفون الکلم من بعد مواضعه یعنے بدلتے ہیں کلموں کو اُنکی جگہ سے اور تفسیر مدارک میں آیت مذکورہ کی تفسیر یوں کی ہے یحرفون من مواضعه یفسرونه علی غیر ما انزل یعنے تفسیر کرتے ہیں خلاف اُسکے جو نازل ہوا ہے علی ہذا القیاس تفسیر معالم التنزیل اور جلالین

وغیرہ میں یوں ہے کہ تحریف ہوا دانستہ دلی یعنے مراد تحریف سے
تاویل ناقص ہے یعنے تاویل کلموں کی اپنی مرضی کے موافق
کرلیتے ہیں اور صحیح بخاری میں جو معتبر کتاب اور صحاح ستہ
میں داخل ہے اور محمد صاحب سے دوسو برس بعد لکھی گئی ہے
یوں مسطور ہے یحرفون یزیلون ولیس احد یزیل لفظ کتاب
ولکنہم یحرفونہ یتاولونہ علی غیر تاویلہ یعنے قرآن میں وارد
ہے کہ یہودی جو وہاں مدینہ تحریف کرتے تھے اُسکی یہ معنے
ہیں یہہ ہیں کہ زائل اور دور کرتے ہیں حالانکہ کوئی شخص
خدا کی کتابوں میں سے کسی کتاب کا ایک لفظ بھی زائل نہیں
کرسکتا مگر مراد یہہ ہے کہ وہ تاویل غلط کرتے ہیں انتہیٰ
اب فرمایئے کہ وہ تحریف جسکا آپکو خیال ہے کیونکر سچی
ٹھیری۔ علاوہ ازیں سورہ یونس کی آیت فان کنت فی شک
مما انزلنا الیک فسئل الذین الی آخرہ میں خود محمد صاحب کو خدا
کا حکم ہوا ہے کہ اگر تم کو کسی مسئلہ میں شک ہو تو اہل کتاب یعنے
عیسائیوں و یہودیوں سے پوچھ چنانچہ لفظ فسئل واحد مخاطب قرآن
کے فی بھی سے مراد محمد صاحب کو لیا گیا ہے اور تفسیر والوں
کے مفسرین نے آیت مذکورہ کی شرح میں یوں کہا ہے فسئل اہل
الکتاب فانہم من الاحاطۃ بصحۃ ما انزل الیک بحیث
یصلحون لمراجعۃ مثلک فضلاً عن غیرک فالمراد وصف
الاحبار بالرسوخ فی العلم بصحتہ ما انزل الی رسول اللہ لا
وصف رسول اللہ بالشک فیہ انتہیٰ لیس اب میں مولوی
صاحب اور دوسرے حضرات سے جو توریت و انجیل کو تحریف
و تبدیل بتلاتے ہیں یہ پوچھتا ہوں کہ اگر توریت و انجیل
وغیرہ تحریف اور تبدیل ہو کر خراب ہو گئی تھیں تو محمد صاحب
کو خدا نے کیوں یہہ حکم دیا کہ جس مسئلہ میں تجھکو شک ہو
اہل کتاب سے دریافت کر حاذ اللہ کیا خدا کو انکی تحریف
کا حال معلوم نہ تھا لاحول ولا قوۃ کیسی واہیات بات ہے
جو اپنے ہی مذہب کی کتابوں خصوصاً قرآن کے بالعکس ہے
ارے صاحبو ذرا غور کرو تو معلوم ہو جائیگا کہ قرآن یا حدیث
و تفسیر کسی کتاب میں ایسی تحریف و تبدیل کا ذکر نہیں جیسا
کہ آپ لوگ اپنی عقل کے ذریعہ سے متعصب ہو کر گھڑ لیتے
ہو البتہ اُن بے ایمانوں اور بد عقیدوں کا ذکر تو ہے کہ جو خدا
کی کلام کو پڑھتے تو صحیح تھے مگر تاویل باطل برخلاف اُسکے
کرتے تھے جیسا کہ اوپر ذکر ہو چکا۔ سوا اسکے قرآن تو خود
کہتا ہے کہ میں کتب مقدسہ کا محافظ ہوں اور انکو تغیر و تبدل
ہونے سے محفوظ رکھتا ہوں جیسا کہ سورہ مائدہ میں مذکور ہے
وانزلنا الیک الکتاب بالحق مصدقا لما بین یدیہ من الکتاب
ومہیمنا علیہ یعنے ترجمہ یہ ہم نے نازل کی یہ کتاب جو تصدیق
کرتی ہے اُسکی جو پہلے ہے یعنے توریت و انجیل وغیرہ قاضی بیضاوی
نے اپنی تفسیر میں تحت اس آیت کے یوں لکھا ہے رقیبا علی
سائر الکتب یحفظہ عن التغیر ویشہد لہا بالصحۃ والثبات یعنے
قرآن محافظ کتاب مقدس کا ہے اُسکو بدلنے سے محفوظ رکھتا
اور گواہی دیتا ہے اُسکی صحت اور ثبات پر اب تعجب ہے کہ
قرآن تو کتب مقدسہ کی صحت پر گواہی دے اور اُسکے ماننے
والے انکو تحریف و تبدیل بتلانے میں ہی بڑی خوشی سمجھیں۔ اور
یہہ جو مولوی صاحب فرماتے ہیں کہ کل احکام کتب مقدسہ کے
ہمارے نزدیک منسوخ ہیں اول تو مولوی صاحب کو منسوخ کے
معنے یاد نہیں مگر خیر یہہ تقریر بحث سے خارج ہے اسلئے
اسکو چھوڑ کر میں کہتا ہوں یہہ بھی قول انکا سراسر خلاف
عقیدہ و اہل سنت جماعت کے ہے کیونکہ ابو حنیفہ امام اعظم نے
جنکا مذہب تمام اہل سنت و جماعت رکھتے ہیں اپنی کتاب مسند
میں احکامات کتب مقدسہ کی نسبت یوں لکھا ہے کل حکم
من الاحکام السابقۃ اذا وجد نصہ فی القرآن او فی الاخبار
او فی اجماع الامۃ او لوجود دلیل یقتضی من القیاس
والدلیل بالنصوص انہ غیر منسوخ ذالک یبقی مشروعاً لنا آپ
فرمایئے کہ ہم آپکے دعوے بلا دلیل کو مانیں یا ابو حنیفہ کے قول کی
تائید کریں ایک اور بات اس عبارت امام اعظم کی سے پائی
گئی یعنے یہہ کہ اگر امام مذکور توریت یا انجیل وغیرہ کو منسوخ
یا تبدیل و تحریف جانتا تو احکام غیر منسوخ شدہ کو مشروع
نہ بتاتا اب آپ انصاف فرمایئے اور آدمی کی بیجا گمانی سے توبہ
کرکے راہ راستی کی طرف رجوع لایئے اور اس بات کو یاد رکھئے
کہ جو مردود علیہ لعن کتب مقدسہ میں تحریف یا تبدیل کرے
اُسکے لئے یوحنا رسول نے الہام ربانی سے ملہم ہو کر
مکاشفات کے ۲۲ فصل ۱۸ میں یوں فرمایا ہے کیونکہ
میں ہر ایک کو جو اس کتاب یعنے انجیل کی نبوت کی باتوں کو
سنتا ہے یہہ گواہی دیتا ہوں کہ اگر کوئی اُنمیں کچھ بڑھا دے تو
خدا اُن آفتوں کو جو اس کتاب میں لکھی ہیں اُس پر بڑھا دیگا
اور آیت ۱۹ میں یوں مرقوم ہے۔ اور اگر کوئی اس نبوت کی
کتاب کی باتوں میں سے کچھ نکال ڈالے تو خدا اُسکا حصہ کتاب
حیات اور شہر مقدس اور اُن باتوں سے جو اس کتاب میں لکھی
ہیں نکال ڈالیگا۔ اگر اور کچھ آپ فرمائینگے تو ہم بھی انشاءاللہ
تعالیٰ درج کرینگے ✦

بندہ محمد مراد وقت اداد حسین سکنہ رانے سنگ پورہ علاقہ
بیکانیر مقیم فی الحال اجمیر حرہ ۲۰۔ اگست ۱۸۸۲ء

غزل

من تصنیف مولوی محمد مراد وقت اداد حسین
متخلص بیمار اڈیٹر ماہوار اخبار

خواہش دسیر باغ و گلزار کی ہوس
ہم کو تو ہے مسیح کے دیدار کی ہوس
پہنچے خدا ہو کے جلے آگ میں آدم
ہر دم یہہ ہی شیطان ستمگار کی ہوس
گذری گناہ کرنے ہی کرتے تمام عمر
پوری ہوئی نہ اب بھی گنہگار کی ہوس
فاجر و ہوس کے ہو پابند دوستو
دنیا کی جو ہوس ہے وہ مردار کی ہوس
روح القدس کے نور سے معمور جب ہوا

خواہش رہی نہ دستہ و دستار کی ہوس
جو ہمیں کے دل میں الفت عیسیٰ اُسے بھلا
پھر کس طرح سے ہووے اغیار کی ہوس
باغ و محل چھوٹ کے ویران اُٹھ گئے
کرتے پھاں جتنے در و دیوار کی ہوس
جو زخم ہمیں کے دل میں مسیحا کے عشق کا
اُس کو بھی نمک نہ ہو نہ نگار کی ہوس
مجھ سوختہ حال میں اب بھی ذرا ہو جو ہیں نقش
آخر کرو دکھائے گی ہر دار کی ہوس
ملتی نہیں یک ہے یار [illegible] ایک دم
کیا جانے کیا ہو دیدۂ بیدار کی ہوس
دل کے قریب ہو نگے مبارک بروز حشر
بر آئے گی یہاں کے دلدار کی ہوس
رکھتے نہ ہو لب پہ مرے یا مسیح مسیح
اب تو ہی آ کر اس دل بیمار کی ہوس

جو جیا ہو [illegible]	وہ مشتبہ عبارت میں [illegible]
جو انکہیں ہیں [illegible]	مسیح جسکے بدلے ہیں قربان ہو
مشتاق ہم [illegible]	کرامیں [illegible] آخر تھا ہر
کشتہ ہوں کا بیمار ہیں ہوں سما	بیجا ہے کو مجھ [illegible]

حافظ ولی اللہ کے فارقلیط کی تکذیب

جب مسیح کی الوہیت یا کسی اور مسئلے کے ثبوت میں انجیل سے آئتیں پیش کیجاتی ہیں۔ تب اکثر متعصب محمدی اسکی طرف توجہ نہیں کرتے اور کہتے ہیں کہ یہ شہادت قابل اعتبار نہیں کیونکہ ہمیں تبدیل و تحریف ہوگئی ہے اور اپنے بیان کی تائید اور اپنے مسائل کے ثبوت میں انجیل کی گواہی پیش کرتے ہیں حالانکہ یہ امر بعید از انصاف ہے کیونکہ جس صورت میں وہ انجیل و مسائل کے مضامین پر اعتبار نہیں رکھتے اور مخالف کی شہادت میں اُسے قبول نہیں کرتے تو بموجب اُسکے کسی حصہ یا جزو کو اپنے مطالب کے ثبوت میں کسطرح پیش کرسکتے ہیں اور اُسکو اپنے مطلب کی دستاویز کسطرح بنا سکتے ہیں ✱

کی بشارت ہے کہ اگر انکو جمع کیا جاوے تو مسیح سے بھی زیادہ ہیں اور اپنے بیان کے ثبوت میں بطور مشتی نمونہ از خروارے چند آئتیں یوحنا کی انجیل کی دی ہیں۔ لیکن پیشتر اسکے کہ میں اُن آیات کو لکھوں یا اُنکی نسبت کچھ بیان کروں ناظرین اخبار پر واضح ہو وے کہ یہ مشہور آئتیں ہیں۔ اور ان کو محمدی لوگ اکثر مباحثہ میں پیش کرتے ہیں اور اُنکا جواب بارہا دیا گیا ہے۔ اور میزان الحق۔ اور ہدایت المسلمین وغیرہ کتابوں میں صفائی سے مندرج ہے ✱

اِسلئے میں اپنی قلم کو حافظ صاحب کے جواب اور ان آیات کی تفسیر سے روکتا ہوں کیونکہ ناظرین معاینہ کتابہائے مذکورہ سے اس امر کو دریافت کرسکتے ہیں اسجگہ میں فقط حافظ صاحب کے بیان پر چند اعتراض کرونگا۔ جس سے عام لوگوں کی راستی کی کیفیت معلوم ہو جاوے اور لوگ بخوبی معلوم کرسکیں کہ بموجب ان اعتراضات کے اُنکی تفسیر اور اُنکا بیان سچ ہرگز نہیں ✱

وہ آیات جنکو والد حافظ صاحب نے دیا ہے یہ ہیں۔ یوحنا کی انجیل ۱۴ باب ۱۶ و ۱۷۔ آیت اور میں اپنے باپ سے درخواست کرونگا اور وہ تمہیں دوسرا تسلی دینے والا بخشیگا کہ ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے۔ یعنے روح حق جسے دنیا حاصل نہیں کرسکتی کیونکہ اُسے نہ دیکھتی ہے اور نہ اُسے جانتی ہے لیکن تم اُسے جانتے ہو۔ کیونکہ وہ تمہارے ساتھ رہتی ہے اور تم میں ہووے گی۔ ۲۶ آیت لیکن وہ تسلی دینے والا جو روح قدس ہے جسے باپ میرے نام سے بھیجیگا وہی تمہیں سب چیزیں سکھلاویگا اور سب باتیں جو میں نے تمہیں کہی ہیں تمہیں یاد دلاویگا یوحنا ۱۶ باب ۷ آیت سے ۱۳ آیت تک۔ لیکن میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ تمہارے لئے میرا جانا ہی فایدہ مند ہے کیونکہ اگر میں نہ جاؤں تو تسلی دینیوالا تم پاس نہ آویگا پر اگر میں جاؤں تو میں اُسے تم پاس بھیجدونگا اور وہ آکر دنیا کو گناہ سے اور راستی اور عدالت سے تقصیروار ٹھہراویگا۔ گناہ سے اسلئے

مزید برآں جب ہم غور کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ اگر اس حال پر بھی وہ انصاف کو مدنظر رکھیں اور تعصب کو اپنے دل سے نکال دیں تو بس غنیمت ہے۔ ان لوگوں کا تو عام طریق یہ ہے کہ اُس میں اپنے تصرف کو بہت دخل دیتے ہیں۔ اور انجیل کی کسی آیت کے پیرا و کسی کے بابت تو ذکر اور کسی کے حصہ متعلقہ کو چھوڑ کر کچھ عجیب شکل بنا دیتے ہیں اور کھینچ کھانچ کر اپنے مطلب سے ملا لیتے ہیں ✱

ناظرین اس امر کو ملاحظہ ہو کہ پرچہ نمبر ۲ منشور محمدی مطبوعہ جمادی الاول ۱۳۰۴ ہجری سے معلوم کرسکتے ہیں جسمیں حافظ ولی اللہ صاحب نے اسی طور پر اُن چار مشہور آیات کو اندھوں کی طرح ہاتھی کی ہیئت کو ایک عجیب طور بیان فرمایا ہے اور دعویٰ کیا ہے کہ بائبل میں جابجا محمد صاحب کے آنے

دیگر بجواب غزل مہتمم منشور محمدی

محمد گنہگار بندہ جو ہے	شفیع امم کسطرح وہ بنا ہے
جو خود محمد ہے اُسکو خدا کے برابر	وہ ہمیشہ ہے اور شکر میں [illegible]
بتاؤ اُن کا نام کہیں بھی تھا	وہ خود ہی تھا سے منسوخ [illegible]
بتاؤ تم دل کے کانوں سے سن لو	محمد انجیل میں [illegible]
جہاں [illegible]	ہوئے نہیں اُسکو خدا ہے
خدا نے بھی جسے کیوں ہیں کہا ہوں	ہیں نزدیک وہ خدا کا برابر ہے
بر خود [illegible]	محمد کی [illegible] کہاں ہیں
مسیح اب بھی ہیں اور ہمیشہ رہیگا	محمد تو مر گئے گور [illegible]
خداوند کا جسے کی دی محمد نے	محمد نہیں وہ تو روح خدا ہے
کلام مسیح جو نہ تھا کیا	کلام مسیح کا کلام خدا ہے
شفیع اگر ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا	کلام مقدس میں ہیں [illegible]
محمد اگر تھا شفیع وہ عالم	تو پھر اطلوع [illegible]

[illegible]